سوال

(766) باجماعت نماز میں تاخیر سے شامل ہونے والا کیا کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نماز میں جماعت کے ساتھ آکر ملتا ہے۔

۱۔ تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء پڑھے گا؟ یا اپنی رکعت الگ مکمل کرتے ہوئے اس کے شروع میں پڑھے گا؟

۲۔ اپنی رکعت مکمل کرنے کےلیے امام کے سلام کے بعد اُٹھا تو رفع الیدین کرے گا یا نہیں؟

۳۔ جماعت جاری ہے، امام رکوع میں ہے، ایک شخص آکر شامل ہوتا ہے، تکبیر تحریمہ کہہ کر شامل ہوا۔ کیا کچھ دیر کےلیے ہاتھ باندھ کر کھڑا ہو؟ یا سیدھا رکوع میں چلا جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(ا) تاخیر سے جماعت کے ساتھ ملنے والا آدمی سری نماز میں اگر موقع میسر آجائے تو ثناء پڑھ لے، ورنہ صرف فاتحہ پر اکتفاء کرے۔ کیونکہ ثناء مستحب ہے اور فاتحہ واجب ہے۔ بعد میں کسی رکعت میں ثناء نہ پڑھے۔ اس لیے کہ ثناء کا تعلق صرف پہلی رکعت سے ہے، اور جہاں تک جہری نماز کا تعلق ہے، سو اس میں صرف سورہ فاتحہ پر اکتفاء کرے۔

(ب) امام کے سلام پھیرنے کے بعد مقتدی اگر دو رکعت مکمل کرکے اٹھا ہے، تو رفع یدین کرے گا ورنہ نہیں۔ حدیث میں ہے:

'وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ' (سنن ابوداؤد مع عون المعبود: ۱/۲۶۹، سنن أبي داود، بابُ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ، رقم:۷۳۸، رقم:۷۳۰ ورقم:۷۴۴)

(ج) ایسی حالت میں مقتدی کو اختیار ہے ہاتھ باندھ کر رکوع میں جائے یا بلا باندھے سیدھا چلا جائے۔ بظاہر ترجیح دوسری صورت کو ہے، لیکن ہاتھ باندھنے کی صورت میں مزید کھڑا رہنے کی قطعاً ضرورت نہیں، کیونکہ یہ قیام کا موقع و محل نہیں۔ ہاتھوں کو باندھنا محض نماز میں داخل ہونے کے اظہار کےلیے ہے۔ بعد ازاں فوراً امام کی موجودہ حالت کو اختیار کرلے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :650

محدث فتویٰ